© rasailojaraid.com

حاجی ملک ماہر کرنالی

لہولہو کشمیر

تجھکو ہم کشمیر پکاریں چاہے پاکستان اپنی کتابِ ہستی کا تو ایک جلی عنوان
نام الگ ہیں لیکن ہم ہیں اک دوجے کی جان تو ہے ہماری شہ رگ، ہے یہ قائد کا فرمان

پاکستان ہے رانجھا تیرا تو ہے اس کی ہیر
اے میرے کشمیر، اے میرے لہو لہو کشمیر

وادیٔ دلکش بیشک تو ہے جنت کی تصویر تیرے منظر ہر اک دل کو کرتے ہیں تسخیر
پانی تیرا امرت دھارا مٹی بھی اکسیر کیوں نہ کہیں پھر تجھکو اپنے خوابوں کی تعبیر

حیف ستمگر نے کر ڈالا تجھ کو بے توقیر
اے میرے کشمیر اے میرے لہو لہو کشمیر

تیرے آنگن میں چھائی ہے جب سے غم کی شام ظلم وستم نے ڈیرے ڈالے جب سے ہر ہر گام
ختم ہوا جس روز سے امن و راحت کا ہنگام جاگ اٹھتا ہے درد سا دل میں سنکر تیرا نام

تیرے دکھ پر اپنی اکھیاں کیوں بہائیں نیر
اے میرے کشمیر اے میرے لہو لہو کشمیر

کون سنے گا تیری، جب سنسار ہو سب خاموش کس سے کریں فریاد جہاں میں، دیں کس کس کو دوش
سنگی ساتھی گونگے بہرے، منصف ہے مدہوش قاتل کہتا پھرتا ہے کہ وہ تو ہے نر دوش

خارالم سے دامن دل ہے تیرا لیر و لیر
اے میرے کشمیر اے میرے لہو لہو کشمیر

مانا کہ حالات تو آج بھی ہیں گمبھیر پھیلایا ہے عدو نے ہر سو اک دام تزویر
فضلِ خدا سے لیکن تیری بدلے گی تقدیر ڈھا دیں گے زنداں کو ماہرؔ! توڑ دیں گے زنجیر

دور نہیں ہے آزادی اب اور نہ ہو دل گیر
اے میرے کشمیر اے میرے لہو لہو کشمیر

© rasailojaraid.com